قرآن کریم کو رسم عثمانی کے علاوہ میں لکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا عرفان صاحب زید مجدہ

مصدق: مفتی ھاشم صاحب مدظلہ العالی

فتوی نمبر: Lar-6351

تاریخ اجراء: 04جمادی الثانی1438ھ/04مارچ2017ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم چالیس روزہ قاری کورس کروارہے ہیں،اس کے لیے ہم مصحف شریف کی اس طرح کتابت کرواتے ہیں کہ اوپر قرآن پاک کا اصل متن رسم عثمانی کے انداز میں ہی تحریر ہوتا ہے اس کے نیچے ہر لفظ کے ہجے لکھے جاتے ہیں مثلاذلك الكتب لاریب فیه۔ لکھنے کے بعد اس کے ہر حرف کے نیچے یوں تحریر ہوتا ہے: ذالك لكتاب، لاریب، فیه۔ اور یہ اس لیے ہے تاکہ سیکھنے سکھانے میں آسانی رہے شرعی رہنمائی فرمائیں کہ کیااس طرح تحریر کرکے ہم پرنٹ نکلوا سکتے ہیں؟ سائل: قاری محمد وسیم (مصطفی آباد،لاہور)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورت مسئولہ کے مطابق قرآن پاک کے رسم میں تبدیلی کرنا شرعا جائز نہیں ہے کہ اس میں رسم عثمانی کی مخالفت ہے اور رسم عثمانی توقیفی ہے جو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ الرحمۃ کا تعلیم فرمودہ ہے،اس میں کسی امتی کی عقل کا کوئی دخل نہیں،اس رسم کے باقی رکھنے پر خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالی علیھم اجمعین،تابعین، تبع تابعین، ائمہ اربعہ، سلف صالح اور پوری امت کا اجماع ہے، صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مبارک زمانہ میں بھی اسلام عرب سے عجم میں پھیلا جہاں خواندہ وناخواندہ ہر طرح کے لوگ تھے لیکن کہیں نہیں کہ کسی صحابی رضی اللہ تعالی عنہ نے ان کی آسانی کے لیے قرآن پاک کے رسم میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی کی ہو،اسی کے مطابق بعد میں آنے والے علماء، فقہاء، محدثین کا طرز رہا،جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ جس طرح قرآن پاک کے الفاظ کی حفاظت کرنا لازم ہے اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کی جاسکتی،اسی طرح الفاظ قرآن کے رسم کی حفاظت بھی لازم ہے اس میں بھی کسی صورت کسی طرح کی کمی بیشی نہیں کی جاسکتی کہ نظم قرآن اور رسم قرآن دونوں ہی معجزے ہیں۔

اور اس کے ساتھ اصل رسم کے مطابق لکھنا بھی اسے جائز نہیں کر دے گا۔

رہا قرآن پاک کو سیکھنے سکھانے کا معاملہ تو اس کے حوالے سے عرض ہے کہ آج سے پہلے بھی لوگ قرآن پاک سیکھتے سکھاتے آئے ہیں لیکن کہیں اس طرح کا انداز اپنانا نہیں ملتا، جو اس پر واضح دلیل ہے کہ اس طرح کا انداز اختیار کیے بغیر بھی احسن طریقے سے سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری رکھا جا سکتا ہے۔ اور آسانی کے عذر کی وجہ سے یہ ناجائز بات جائز نہیں ہو سکتی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net